© rasailojaraid.com

یادِ رفتگاں: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

خطابت کا مہر مبیں تھا گیا وہ

بیادِ خطیب اسلام حضرت مولانا محمد امیر صاحب بجلی گھر پشاور

جو راہی خلد بریں تھا گیا وہ — قلندر عجب نازنیں تھا گیا وہ
ادائے تکلم تھی ان کی نرالی — تبسم میں کتنا حسین تھا گیا وہ
ترنم پہ ان کی تھی شیدایہ خلقت — بلاغت میں رشک آفرین تھا گیا وہ
وہ جادو بیانی میں ایسا تھا یکتا — اسی کا نہ ہمسر کہیں تھا گیا وہ
ظرافت میں انکی عیاں نکتہ سنجی — وہ خوش رنگ و خندہ جبیں تھا گیا وہ
عنا دل بھی ان کی نوا پر تھے عاشق — خطابت کا مہر مبیں تھا گیا وہ
وہ حق گو و بے باک ایک مردِ حر تھا — سلف کا بدل بالیقیں تھا گیا وہ
گلستان رومی کی بلبل تھے سوزاں — اسی سوز و درد کا امیں تھا گیا وہ
وہ ملت و دیں کا محافظ جری تھا — اک انعامِ رب بر زمیں تھا گیا وہ
وہ علم و محبت کا ناشر جہاں میں — زمانے میں درثمیں تھا گیا وہ
ہر ایک انجمن میں وہ مسند نشیں تھا — چمکتا دمکتا نگیں تھا گیا وہ
وہ شیدائے ختم نبوت کہاں اب — فدائے نبیؐ آخریں تھا گیا وہ
وجاہت میں فانی نہ تھا انکا ثانی — سکونِ دلِ ہر حزیں تھا گیا وہ

☆ استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

© rasailojaraid.com